11واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز منگل 27 مئی 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع گجرات: بوائزاور گرلز ڈگری کالجز میں طلباوطالبات کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2135: میاں طارق محمود: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات بوائزاور گرلز ڈگری کالج ڈنگہ میں بچوں / بچیوں کی تعداد کتنی کتنی ہے؟

(ب) کیاان کالجز میں بچوں / بچیوں کی تعداد کے لحاظ سے سٹاف موجود ہے۔اگر نہیں تو کیاحکومت سٹاف پوراکرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیاان کالجز میں سائینس لیبارٹری کی سہولت موجود ہے،اگر نہیں تو حکومت کب تک قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2013ء)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ میں طالبات کی کل تعداد 1200 ہے جبکہ گورنمنٹ ڈگری کالج فاربوائز ڈنگہ میں طلباء کی کل تعداد 605 ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ میں کل چودہ Sanctioned Posts ہیں۔طالبات کی تعداد کے لحاظ سے سیٹوں کی کمی CTI کے ذریعے پوری کی ہوئی ہے۔ مگر حکومت سیٹیں بڑھانے کے لئے پوری طرح کوشاں ہے۔SNE "under process" ہے۔بہت جلد یہ عمل پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

گورنمنٹ ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات میں سٹاف موجود ہے جتنی سیٹیں کم ہیں ان کو حکومت کی ہدایات کے مطابق CTI بھرتی کرکے پوراکر لیاگیاہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ ضلع گجرات میں اس سال بی ایس سی سائنس کی کلاسز شروع کی گئی ہیں اس سلسلے میں لیبارٹری سامان کی ترسیل بہت جلد شروع ہو جائے گی مزید فنڈز بھی مہیا ہو جائیں گے۔

گورنمنٹ ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات لیبارٹری سامان اور متعلقہ ضروریات جلد بہم پہنچادی جائیں گی حکومت اپنے وسائل کے مطابق ہر ممکن تکمیل کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2014ء)

بروز منگل 27 مئی 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں ڈینز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2677: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(االف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں فیکلٹیز کے کتنے ڈینز ہیں۔ کتنے ڈینز کے پاس Duel Charge ہے؟

(ب) کیا یونیورسٹی کیلنڈر کے مطابق ہر ڈین کا متعلقہ فیکلٹی سے تعلق ہونا ضروری ہے؟

(ج) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کے چیئرمین / ڈائریکٹرز کی پوسٹوں پر فائز پروفیسرز نے 2012-13 میں کتنا معاوضہ / مراعات، الاؤنسز اور اعزازیہ اپنی اصل تنخواہ کے علاوہ وصول کیا اور کیا اس معاوضے کی اجازت یونیورسٹی کے مجاز اداروں سے حاصل کی گئی تھی؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی کے بعض پروفیسر مختلف ذمہ داریوں کے بیک وقت الگ الگ معاوضے وصول کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں Self Finance کی بنیاد پر حاصل ہونے والی رقم سے ایک بڑی رقم وائس چانسلر اور رجسٹرار کو بھی ادا کی جاتی ہے، اگر درست ہے تو موجودہ وائس چانسلر اور رجسٹرار کو ہر سال کتنی رقم ادا کی گئی، تفصیل درکار ہے اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں فیکلٹیز کے کل چار ڈینز / انچارج ہیں، ان ڈینز / انچارج میں سے اکثر ریٹائر ہو چکے ہیں یا بطور ڈینز / انچارج دو یا تین ٹرمز گزار چکے ہیں۔ نیز

ڈینز/انچارج کے لیے سفارشات ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو منظوری کے لئے بھجوادی گئی ہیں اور اس وقت جو فیکلٹیز کے انچارج ہیں ان کی تفصیل (Annexure(1 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں ڈینز کی تعیناتی لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور کے First Statutes appended with the schedule of Amendment Act 2012 کے (Clause (2 میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق ہوتی ہے۔ اس کی تفصیل (Annexure (II ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نہیں۔

(د) نہیں۔

(ہ) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں تمام کلاسز میں داخلے میرٹ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں۔ Self Finance کی بنیاد پر کوئی داخلہ نہیں کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2014ء)

پنجاب میں میٹرک اور انٹر میڈیٹ امتحانات کی داخلہ فیسوں کو ختم کرنے کی تفصیلات

*1783: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب سکولز ایجوکیشن کے فروغ کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے اور شرح خواندگی کو بڑھانے کے لئے کوشش کر رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ میٹرک اور انٹر میڈیٹ کے امتحانات دینے کے لئے داخلہ فیس میں روز بروز اضافہ کیا جا رہا ہے جس کے باعث غریب طلباء داخلہ فیس ادا نہ کرنے کی وجہ سے مزید پڑھنے سے محروم ہو جاتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت شرح خواندگی کو بڑھانے اور تعلیم کے فروغ کے لئے میٹرک اور انٹر میڈیٹ کی داخلہ فیس کو ختم کرنے یا کم سے کم کرنے کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 06 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے تعلیم کے فروغ اور شرح خواندگی میں اضافہ کے لئے کوشاں ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باوجود سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ اور انٹرمیڈیٹ (سالانہ) امتحانات 2013 مابعد امتحانات کے لئے امتحانی فیس کی شرح میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔ مروجہ فیسوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام تعلیمی بورڈز کو امتحانات کے انعقاد، نتائج کی اشاعت اور دیگر امور کی انجام دہی کے لئے اخراجات حکومت کے بجٹ / خزانہ سے ادا نہیں کئے جاتے بلکہ تمام اخراجات تعلیمی بورڈز خود برداشت کرتے ہیں جس کے لئے مالی وسائل امتحانات سے متعلق مختلف مدات کے تحت مقرر کی گئی فیسوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ لہذا امتحانی فیسوں کا ختم کرنا ممکن نہیں نیز روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی / افراط زر کے پیش نظر امتحانی فیسوں میں کمی بھی ناممکن ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2014)

ضلع بہاولپور: اساتذہ کی خالی اسامیاں و دیگر تفصیلات

*2013: قاضی عدنان فرید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج احمد پور شرقیہ پی پی 268 بہاولپور میں لیکچرارز، اسسٹنٹ پروفیسرز، پروفیسرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ کالج میں ایم اے کی کلاسز کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میں اساتذہ کی درج ذیل اسامیاں ہیں۔

اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات اختیاری 1، لیکچرر باٹنی 1، زوالوجی 1، ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن 1، ریاضی 1، اکنامکس 1، سوشل ورک 1

(ب) کسی بھی کالج میں ایم اے کی کلاسز کا اجراء حکومت کے منظور شدہ Criteria کے مطابق کیا جاتا ہے کا پی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اگر گورنمنٹ گرلز کالج احمد پور شرقیہ پی پی 268 بہاول پور ان ضوابط پر پورا اترے اور علاقہ کے لوگ کلاسز کے اجراء کے خواہش مند ہوں تو کیس موصول ہونے پر حکومت کی مجوزہ پالیسی کے تحت فیصلہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2014)

گوجرانوالہ: ہائر ایجوکیشن کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*2037: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے سال 2009 سے آج تک ضلع گوجرانوالہ میں ہائر ایجوکیشن کے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبہ جات ایسے ہیں جو افسران کی لاپرواہی کیوجہ سے بروقت مکمل نہ ہو سکے۔ یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع لیہ: پی پی 263 میں بوائز و گرلز کالجز کے قیام کا مسئلہ

*2084: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 263 ضلع لیہ میں کالجز تو دور کی بات ہائر سیکنڈری سکول تک نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ حلقہ میں ایک بوائز کالج اور ایک گرلز کالج کے قیام کی منظوری دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22اگست 2013   تاریخ ترسیل 27نومبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ PP-263 ضلع لیہ میں کوئی گرلز / بوائز کالج اور ہائر سیکنڈری سکول نہ ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 263 ضلع لیہ کی آبادی دیہی علاقہ پر مشتمل ہے۔ تاہم اس حلقہ کے شمال مشرق میں PP-262 جنوب میں PP-266 اور جنوب مشرق میں PP-264 کا ملحقہ علاقہ موجود ہے جن میں موجود کالجز کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

I. شمال مشرق PP-262 میں درج ذیل کالجز موجود ہیں:۔
   1. گورنمنٹ بوائز کالج کروڑ
   2. گورنمنٹ گرلز کالج کروڑ
   3. گورنمنٹ بوائز کالج فتح پور
   4. گورنمنٹ گرلز کالج فتح پور

II. جنوب PP-266 میں درج ذیل کالجز موجود ہیں۔
   1. گورنمنٹ بوائز کالج لیہ
   2. گورنمنٹ گرلز کالج لیہ

(III) جنوب مشرق PP-264 میں درج ذیل کالجز موجود ہیں۔
   1۔ گورنمنٹ بوائز کالج چوک اعظم
   2۔ گورنمنٹ گرلز کالج چوک اعظم

جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے کہ اس حلقہ کی آبادی دیہاتی علاقہ پر مشتمل ہے اور مندرجہ بالا آٹھ کالجز اس حلقہ سے 5 تا 20 کلومیٹر کے فاصلے پر موجود ہیں جو اس حلقہ کی آبادی کی اعلیٰ تعلیم کی ضرورت کو پورا کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2014)

ضلع قصور: گورنمنٹ کالج کوٹ رادھا کشن میں بنیادی سہولیات کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2175: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ انٹر میڈیٹ کالج کوٹ رادھا کشن ضلع قصور میں اس وقت طلبا کی تعداد پانچ سو ہے-اس سیشن میں 450 بچے فرسٹ ایئر میں داخل ہوئے ہیں اور سینکڑوں بچے داخلہ سے محروم رہ گئے، کیا محکمہ اس کالج میں مزید پانچ کمرے تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج میں لیکچرارز کی بھی کمی ہے اس کو حکومت کب تک پورا کر دے گی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج مذکور کی چار دیواری ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور کمپیوٹر لیبارٹری کی سہولت بھی نہ ہے حکومت یہ سہولیات کب تک مہیا کر دے گی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کوٹ رادھا کشن میں گرلز ڈگری کالج ہے جبکہ لڑکے اس سے محروم ہیں، حکومت لڑکوں کے لئے ڈگری کالج کب تک بنا دے گی؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ انٹر میڈیٹ کالج کوٹ رادھا کشن ضلع قصور میں طلباء کی تعداد 658 ہے تاہم موجودہ سیشن میں فرسٹ ایئر میں داخل ہوئے، طلباء کی تعداد 401 ہے جو پچھلے سال میں داخل ہونے والے طلباء کی تعداد سے 100 زیادہ ہے۔اس لئے زیادہ بچے داخلہ لینے سے محروم نہیں رہے۔ جہاں تک نئے کمروں کی تعمیر کا تعلق ہے تو محکمہ اعلیٰ تعلیم تمام کالجز سے میسنگ فیسیلٹیز کی تفصیل اکٹھی کر رہا ہے جو ایک مشترکہ سمری کے ذریعے وزیر اعلیٰ پنجاب کو جلد بھجوا دی جائے گی تاکہ ان کالجز کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے رقم کی منظوری حاصل کی جاسکے۔

(ب) اس وقت اساتذہ کی تعداد 13 ہیں جن میں 03 پوسٹیں خالی ہیں ان کی جگہ پرنسپل نے یکم اکتوبر 2013 سے اردو کے دو لیکچرارز اور انگلش، فزیکل ایجوکیشن اور اسلامیات کا ایک ایک لیکچرار CTI,s پالیسی کے تحت بھرتی کر لئے ہیں تاکہ بچوں کا نقصان نہ ہو۔ مزید براں بچوں کی بڑھتی

ہوئی تعداد کے پیش نظر نئی SNE جاری کرنے کے لئے محکمہ کو درخواستیں دے رکھی ہیں تاکہ اساتذہ کی تعداد بڑھائی جاسکے۔

(ج) کالج میں چاردیواری موجود نہیں ہے۔اس کے لئے محکمہ کو Missing Facilities میں درخواستیں دی ہوئی ہیں محکمہ جب گرانٹ جاری کرے گا تعمیر شروع ہو جائے گی۔حکومت پرائیویٹ فرم کے تعاون سے کمپیوٹر موجود ہیں۔

(د) کوٹ رادھاکشن میں ایک بوائز کالج ہے جس میں طلباء کی تعداد 658 ہے اور ایک گرلز کالج ہے جس میں طالبات کی تعداد 1087 اور ان کالجز میں بچے اور بچیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2014)

لاہور: پنجاب یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات کو فراہم کی گئی سہولیات و دیگر تفصیلات

*2420: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور میں کنٹرولر آف امتحانات کون ہیں، کنٹرولر امتحانات کے حوالہ سے ان

کا کیا تجربہ ہے اور انہیں بطور کنٹرولر امتحانات کیا مشاہرہ اور دیگر سہولیات مہیا کی جاتی ہیں؟

(ب) کیا کنٹرول امتحانات پنجاب یونیورسٹی دیگر بھی کوئی ذمہ داریاں مثلاً کالج کی سربراہی وغیرہ ادا کر رہے ہیں، اس شعبہ میں ان کا مشاہرہ کیا ہے اور دیگر کیا سہولیات حاصل ہیں؟

(ج) گزشتہ سال موصوف نے اپنے شعبہ میں Self Finance کے طلبا سے ہونے والی آمدنی میں کتنی رقم وصول کی؟

(د) کیا کنٹرولر امتحانات پنجاب یونیورسٹی کی پوسٹ پر ان کی تقرری مستقلاً ہے اگر جواب نہ میں ہے تو اس پوسٹ کو کیوں ایڈورٹائز کر کے یونیورسٹی کے قوانین کے مطابق پر نہیں کیا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 09 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جناب پروفیسر ڈاکٹر لیاقت علی مورخہ 2011-03-03 سے پنجاب یونیورسٹی میں بطور کنٹرولر امتحانات (اضافی چارج) اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اس سے پہلے وہ ڈائریکٹر جنرل پنجاب یونیورسٹی گوجرانوالہ کیمپس رہ چکے ہیں اور بطور پرنسپل ہیلی کالج آف کامرس وہ امتحانات کا خاصا تجربہ رکھتے ہیں۔ جناب وائس چانسلر نے پنجاب یونیورسٹی ایکٹ 1973ء سیکشن 15(4)(vi) کے تحت جناب پروفیسر ڈاکٹر لیاقت علی کو کنٹرولر امتحانات کا اضافی چارج دیا ہے جس کے بدلے میں ان کو 20% ڈبل ڈیوٹی الاؤنس یا زیادہ سے زیادہ -/6000 روپے ماہانہ دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر لیاقت علی صاحب بہت سمجھدار اور زیرک آدمی ہیں۔ انہوں نے اب تک شعبہ امتحانات کی بہتری کے لئے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں چند درج ذیل ہیں:۔

1. اضافی شیٹس جو دوران امتحان امیدواران کو دی جاتی تھیں ان کی تجویز بند کی گئی ہیں اور اب ایک ہی جوابی کاپی صفحات کی تعداد بڑھا کر تیار کی گئی ہے۔ اس سے نگران عملہ بہتر انداز سے امیدواران کی نگرانی کر رہا ہے۔ اس کی افادیت کو دیکھتے ہوئے پنجاب کے سات بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے بھی اس کو اپنایا ہے۔ جس سے ان کے امتحانات کی نگرانی کا نظام بھی بہتر ہوا ہے نیز بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان نے بھی اس طریق کار پر عمل کیا ہے۔
2. یونیورسٹی کے سکریسی شعبہ نے تمام جوابی کاپیوں جو امتحانی سنٹر سے آتی ہیں ان کی از خود چیکنگ کا سلسلہ شروع کیا ہے جس سے امتحانی سنٹر کی بغیر اطلاع تبدیلی اور جوابی کاپی میں اپنی شناخت جو طلبہ لکھتے تھے میں کافی حد تک کمی ہوئی ہے۔
3. ان ہی کی تجویز پر 2014 میں ہر رول نمبر سلپ، رزلٹ کارڈ اور سند پر قومی شناختی کارڈ کا نمبر بھی لکھا جائے گا۔ جس سے ایک آدمی کی ڈگری کوئی دوسرا استعمال نہ کر سکے گا۔

(ب) اس وقت جناب پروفیسر ڈاکٹر لیاقت علی، کنٹرولر امتحانات (اضافی چارج) کے علاوہ مندرجہ ذیل عہدوں پر بھی کام کر رہے ہیں:۔

ریگولر ڈین فیکلٹی آف کامرس (سربراہی اعزازیہ -/5000 روپے)

بطور ایکٹنگ ڈین فیکلٹی فارمیسی (نہیں)

بطور انچارج ڈین فیکلٹی آف لاء (نہیں)

بطور پرنسپل ہیلی کالج آف کامرس (ماہانہ تنخواہ پروفیسر)

بطور چیئر مین ایڈمیشن کمیٹی (نہیں)

ون ونڈو آپریشن بھی ان کی تجویز پر شروع کیا جارہا ہے۔ اس سے وزٹرز کو اپنے مسائل کے حل میں بہت سہولت حاصل ہوگی۔ مجموعی طور پر امتحانی نظام کو بہت بہتر کیا گیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں اب امتحانات اور نتائج بروقت انجام پاتے ہیں۔ الغرض انہوں نے نہایت عمدگی اور خوش اسلوبی سے یہ اضافی خدمت سر انجام دی ہے اور کوئی خلل کہیں نہیں آیا۔

(ج) Self Finance کے داخلے 2009 سے ختم ہو گئے ہیں۔

(د) ان کے پاس کنٹرولر امتحانات کا صرف اضافی چارج ہے۔ مستقل بھرتی کے لئے پوسٹ جلد مشتہر کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2014)

لاہور: 05-2004 میں پنجاب یونیورسٹی کو فراہم کی گئی گرانٹ ودیگر تفصیلات

*2421: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 05-2004 کے دوران پنجاب یونیورسٹی لاہور کو صوبائی اور وفاقی حکومت کی طرف سے کتنی گرانٹ کن کن مدات میں ملی؟ گرانٹ کی تفصیل سے مطلع فرمائیں؟

(ب) ان گرانٹس سے کون کون سے اہم منصوبہ جات مکمل کئے گئے؟

(ج) پنجاب یونیورسٹی میں سیلف فنانس سکیم کے تحت 13-2012 میں کل کتنی آمدنی ہوئی اور اس آمدنی میں یونیورسٹی کا شیئر کتنا ہے اور کتنے اساتذہ میں کتنی رقم تقسیم کی گئی، سب سے زیادہ آمدنی کس شعبہ میں ہوئی؟

(تاریخ وصولی 09 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)مالی سال 05-2004 کے دوران پنجاب یونیورسٹی لاہور کو ملنے والی گرانٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

پنجاب حکومت کی جانب سے

-/829,000 روپے پانی کی پائپ لائن کی مرمت اور بجلی کی تار کے لئے

-/84,00,000 روپے طلبہ کے لئے تین بسوں کی خریداری کے لئے

-/10,34,500 روپے ہوسٹل نمبر 5،4،2 کے ساتھ تعمیر شدہ انڈر پاس کے ساتھ سہولیات کی فراہمی

-/2,00,00,000 روپے سکول فیزیکل سائنسز کا قیام

-/7,80,00,000 روپے خواتین کے دو ہوسٹل کی تعمیر

وفاقی حکومت کی جانب سے

HEC annual recurring grant for salary	46,65,06,200/-

HEC PROJECT GRANTS FOR 2004-05

Hostel for Visiting Faculty	1,00,00,000/-
Characterization Bio-Regulators	57,50,000/-
Development of Chemicals of Industrial and Agricultural Significance	75,68,000/-
Establishment of Central Instrumental Laboratory	1,58,00,000/-
Computerization and Networking Enhancement Program	96,70,000/-
Up-gradation of Teaching & Research	2,15,60,000/-

Facilities	
Training of Ph D Fellow and Development of Scientific manpower	2,34,92,000/-
Strengthening of Laboratory of Pharmacy	2,00,15,000/-
Construction of Student Hostel	2,50,00,000/-
Establishment of Microelectronic Research Centre	2,00,00,000/-
Strengthening of Newly Initiated Academic Programs	8,04,41,000/-

(ب)درج بالا گرانٹ سے مکمل کئے گئے منصوبے درج ذیل ہیں:۔

پنجاب حکومت کے منصوبہ جات

1۔ پانی کی پائپ لائن مرمت کی گئی اور بجلی کی تار گزاری گئی۔

2۔ تین بسیں خریدی گئیں۔

3۔ ہوسٹل نمبر 2،4،5 کے ساتھ تعمیر شدہ انڈر پاس کے ساتھ سہولیات کی فراہمی

4۔ سکول فیزیکل سائنسز کے لیے لیبارٹری کے آلات کی خریداری

5۔ خواتین کے دو ہوسٹل کی تعمیر۔

وفاقی حکومت کے منصوبہ جات

1۔ اساتذہ کے لیے ہوسٹل کی تعمیر

2۔ سکول برائے بائیولاجیکل سائنس میں تحقیقی آلات کی فراہمی

3۔ کیمسٹری میں لیبارٹری اور تحقیقی آلات کی فراہمی

4۔ سائنس شعبہ جات فزکس، سالڈ سٹیٹ فزکس، کیمسٹری وغیرہ میں لیبارٹری کے آلات کی خریداری

5۔ کمپیوٹراور نیٹورکینگ آلات کی خریداور تنصیب

6۔ کیمسٹری میں لیبارٹری اور تحقیقی آلات کی فراہمی

7۔ سکول برائے بائیولیجیکل سائنس کے اساتذہ اور تکنیکی ملازمین کی تربیت

8۔ فارمیسی میں لیبارٹری اور تحقیقی آلات کی فراہمی

9۔ ایک بوائزہاسٹل کی تعمیر۔

10۔ مرکز برائے سولڈسٹیٹ فزکس میں مائیکروالیکٹرانک ریسرچ سنٹرکا قیام۔

11۔ یونیورسٹی کے درج ذیل شعبہ جات کی عمارات کی تعمیراوران شعبہ جات میں کتب،
فرنیچراورآلات وغیرہ
کی فراہمی

ہائی انرجی فزکس

کول ٹیکنالوجی

اکانومکس

انوائرومنٹل سائنس

ایڈمنسٹریٹوسائنس

بائیوکیمسٹری

بزنس انفارمیشن ٹیکنالوجی

تعلیم وتحقیق

ماؤنٹین ریسرچ

مائیکروبائیولوجی

زرعی سائنس

خلائی سائنس

انڈرگریجوایٹ بلاک

جینڈرسٹڈیز

(ج) پنجاب یونیورسٹی میں Self Finance کی بنیاد پر داخلے 2009 سے ختم کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2014)

لاہور: پنجاب یونیورسٹی میں ہاسٹلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2627: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس میں کل کتنے ہوسٹل ہیں نیز ان ہوسٹل میں طلباء و طالبات کے کتنے ہاسٹل ہیں؟

(ب) پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس میں کل کتنے میس ہیں نیز یہ میس کن کن ہاسٹلز میں ہیں؟

(ج) پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس میں کتنے ٹھیکے پر دیئے گئے ہیں؟

(د) سال 2011 کے دوران کن کن ٹھیکیداروں کو میس کا ٹھیکہ دیا گیا ہر ایک میس کے ٹھیکے دار کا نام، ٹھیکے دینے کا دورانیہ نیز اس کے لئے کتنی سیکورٹی رکھی گئی اور اس کا ٹھیکہ کب دیا گیا، مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں کل 27 ہاسٹلز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ بوائز	16
2۔ گرلز	11
کل تعداد:	27

(ب) پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس میں کل 26 ہاسٹلز ہیں۔ 11 ہاسٹلز لڑکیوں اور 15 ہاسٹلز لڑکوں کے ہیں اور ہر ہاسٹل کا اپنا ایک میس ہے۔

(ج) بحوالہ یونیورسٹی کیلینڈر (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اس وقت یونیورسٹی میں تمام میس ہاسٹل میں موجود میس کمیٹی کے تحت چلائے جا رہے ہیں نیز ایسا کوئی میس موجود نہیں جو کہ ٹھیکیداری نظام کے تحت ہو۔

(د) سال 2011 سے لے کر اب تک پنجاب یونیورسٹی میں کوئی ہاسٹل میس ٹھیکیداری نظام کے تحت نہیں چلایا جا رہا ہے بلکہ کیلنڈر کے مطابق ہاسٹل کی منتخب میس کمیٹی بغیر نفع و نقصان کی بنیاد پر چلاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2014)</u>

<u>ضلع لاہور: کالجز میں بوائے سکاؤٹ / گرلز گائیڈز کی تربیت و دیگر تفصیلات</u>

*2886: <u>محترمہ نگہت شیخ:</u> کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں کن کن کالجز میں بوائے سکاؤٹ کی تربیت دی جاتی ہے؟

(ب) ضلع لاہور کے کن کن گرل کالجز میں گرل گائیڈز ایسوسی ایشن قائم ہیں؟

(ج) ضلع لاہور کے کن کن کالجز میں بوائے سکاؤٹ و گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن کی تربیت کے لئے کتنے اساتذہ کام کر رہے ہیں نیز حکومت کی طرف سے ان اساتذہ کو کیا کیا مراعات حاصل ہیں؟

(د) ضلع لاہور میں جن کالجز میں بوائے سکاؤٹ اور جن کالجز میں گرلز گائیڈز ایسوسی ایشن موجود ہیں ان کی جانچ پڑتال کے لئے اور ان کی بہتر کارکردگی کو ماپنے کے لئے کیا پیمانہ مقرر کیا ہوا ہے؟

(ہ) صوبہ پنجاب میں موجود گرلز کالجز میں گرلز گائیڈز ایسوسی ایشن اور بوائے کالجز میں بوائے سکاؤٹ کا اہم مقصد کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 04 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں مندرجہ ذیل کالجز میں بوائز سکاؤٹ کی تربیت دی جاتی ہے نیز ایم اے فزیکل ایجوکیشن اور ڈپلومہ کورس مکمل کرنے کے لئے متعلقہ بوائز سکاؤٹ کی تربیت میں پاس ہونا ضروری ہے۔ چونکہ بوائز سکائٹ تربیت بھی اسی نصاب کا حصہ ہے۔

1۔ گورنمنٹ کالج فار بوائز گلبرگ لاہور 2۔ گورنمنٹ کالج فار بوائز دیال سنگھ کالج لاہور

3۔ گورنمنٹ شالیمار کالج لاہور

(ب) ضلع لاہور کے مندرجہ ذیل کالجز میں گرل گائیڈز کی تربیت دی جاتی ہے۔ نیز ایم اے فزیکل ایجوکیشن اور ڈپلومہ کورس مکمل کرنے کے لئے متعلقہ گرلز گائیڈز کی تربیت میں پاس ہونا ضروری ہے۔ چونکہ گرلز گائیڈز تربیت بھی اسی نصاب کا حصہ ہے۔

1۔ گورنمنٹ اسلامیہ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین کوپر روڈ لاہور

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین سمن آباد لاہور

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین وحدت روڈ لاہور

4۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ماڈل ٹاؤن لاہور

5۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹاؤن شپ لاہور

(ج) ضلع لاہور میں گرلز کالجز میں گرلز گائیڈز کی تربیت اور بوائز کالجز میں بوائے سکاؤٹ کی تربیت کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ مختص کئے گئے ہیں۔

نام	عہدہ	کالج کا نام
	بوائز کالجز	
پروفیسر سخاوت گجر	لیکچرار ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن	گورنمنٹ دیال سنگھ کالج لاہور
ناصر کھوکھر	لیکچرار ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن	گورنمنٹ شالیمار کالج لاہور
محمد حسین	اسسٹنٹ پروفیسر ہسٹری	گورنمنٹ شالیمار کالج لاہور
رانا جاوید احمد	اسسٹنٹ پروفیسر ہیلتھ اینڈ فزیکل	گورنمنٹ کالج فار بوائز گلبرگ لاہور

	ایجوکیشن	
ظہیر احمد	انسٹرکٹر ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن	گورنمنٹ کالج فار بوائز گلبرگ لاہور
	گرلز کالجز	
مسز انجم فلک	اسسٹنٹ پروفیسر ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ماڈل ٹاؤن لاہور
مسز سونیہ سحر	لیکچرار انگلش	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ماڈل ٹاؤن لاہور
ناہید اسماعیل	لیکچرار اردو	گورنمنٹ اسلامیہ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین کوپر روڈ لاہور
شازیہ الطاف	لیکچرار انگلش	گورنمنٹ اسلامیہ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین کوپر روڈ لاہور
مسز ناصرہ جمال	ایسوسی ایٹ پروفیسر انگلش	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین وحدت روڈ لاہور
مسز شاہین بابر	ایسوسی ایٹ پروفیسر فزکس	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین وحدت روڈ لاہور
مسز سمعیہ نواب	لیکچرار کیمسٹری	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹاؤن شپ لاہور
مسز ثناء طلعت	لیکچرار ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹاؤن شپ لاہور
مسز شمائلہ نور	لیکچرار نفسیات	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین سمن آباد لاہور

مزید براں ان اساتذہ کو ان کی تنخواہ کے علاوہ کوئی اضافی رقم / مراعات نہیں دی جاتیں۔

(د) ضلع لاہور میں جن جن کالجز میں بوائز سکاؤٹ / گرلز گائیڈ یونٹ / گائیڈ کمپنی موجود ہے ان کی جانچ پڑتال کے لئے سالانہ بنیادوں پر بوائز سکاؤٹ ایسوسی ایشن / گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن کیمپ منعقد کرتی ہے۔ جن میں ان کی کارکردگی کے لحاظ سے انعامات دیئے جاتے ہیں۔ نیز موسم گرما کی تعطیلات میں تربیتی پروگرامز میں شرکت کروائی جاتی ہے۔ جس میں متعلقہ ایسوسی ایشن کے نمائندے شریک ہوتے ہیں۔

(ہ) صوبہ پنجاب میں گرلز کالجز میں گرلز گائیڈ اور بوائے کالجز میں بوائز سکاوٹ کی تربیت کا مقصد اچھے اور ذمہ دار شہری پیدا کرنا، ایمرجنسی از قسم سیلاب، قدرتی آفات میں کام کرنے کے لئے قوم کے نوجوانوں کو تیار کرنا، خود اعتمادی پیدا کرنا، دوسروں کی مدد کا جذبہ، طلباء اور طالبات میں شعوری طور پر ہر قسم کے حالات کا سامنا کرنا شامل ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014)</u>

<u>ضلع سیالکوٹ: گورنمنٹ بوائز کالج ڈسکہ میں بی اے / بی ایس سی کی کلاسز شروع کرنے کی تفصیلات</u>

*3189: <u>جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ بوائز کالج ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ایف اے / ایف ایس سی کے علاوہ بی اے / بی ایس سی / بی کام کی کلاسز کیوں نہیں پڑھائی جارہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ کلاسز یہاں پر شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) مذکورہ کالج میں بی ایس سی اور بی کام کلاسز اس لئے نہیں شروع ہو سکتیں کیونکہ اس کالج کے موجودہ سٹاف کی تعداد ناکافی ہے فی الوقت یہ ممکن نہ ہے کہ ایف اے، ایف ایس سی اور بی اے کے علاوہ کسی اور نصاب کا اجراء کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ موجودہ بلڈنگ کے اندر مزید طلباء کو بیٹھانے کی گنجائش بھی نہیں۔

(ب) بمطابق رپورٹ ڈائریکٹر کالجز گوجرانوالہ ڈویژن پرنسپل گورنمنٹ بوائز کالج ڈسکہ بی ایس سی اور بی کام کے نئے شعبہ جات کو ایوننگ کلاسز میں جاری کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لیکن تاحال کیس محکمہ ہائر ایجوکیشن میں جمع نہ کروایا گیا ہے۔ مذکورہ کیس موصول ہونے پر حکومت کی مجوزہ پالیسی کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2014)

ضلع سیالکوٹ: گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ گرلز کالج میں اردو و دیگر مضامین کی کلاسز شروع کرنے کی تفصیلات

*3191: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 130 ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ گرلز کالج میں صرف انگریزی اور اسلامیات کی کلاسز پڑھائی جارہی ہیں، لیکن اردو، اکنامکس، پولیٹیکل سائنس، سائیکالوجی کی کلاسز نہیں پڑھائی جارہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس کالج میں مذکورہ مضامین کی کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ گرلز کالج ڈسکہ میں انٹرمیڈیٹ اور ڈگری لیول تک تمام مضامین بشمول اردو، اکنامکس، پولیٹیکل سائنس اور سائیکالوجی پڑھائے جارہے ہیں جبکہ پوسٹ گریجوایٹ لیول میں انگریزی اور اسلامیات کی کلاسز پڑھائی جارہی ہیں۔

(ب) مذکورہ مضامین کالج ہذا میں پہلے سے ہی پڑھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2014)

ضلع اوکاڑہ: ڈگری کالجز میں طلباء وطالبات کی تعداد و دیگر تفصیلات

***3193: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے تمام ڈگری کالجز بوائز اور گرلز میں طلباء وطالبات کی کتنی تعداد ہے، ان تمام ڈگری کالجز میں طلباء وطالبات کی تعداد کالج وائز بتائی جائے؟

(ب) تحصیل دیپالپور کے تمام ڈگری کالجز میں طلباء وطالبات کے رزلٹ کی شرح کیا ہے، سال 2013 اور 2012 میں کتنے پاس اور فیل ہوئے؟

(ج) تحصیل دیپالپور بالخصوص پی پی 193 میں کالج وائز تفصیل بتائی جائے کہ رزلٹ کی شرح کم کیوں رہی، ناقص کارکردگی کی وجوہات بتائی جائے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت پی پی 193 میں واقع ڈگری کالجز میں ناقص کارکردگی پر ان اساتذہ کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے تمام ڈگری کالجز کی تعداد کالج وائز اس طرح سے ہے:-

سیریل نمبر	نام کالج	ٹوٹل تعداد
1	گورنمنٹ ڈگری بوائز کالج دیپالپور	750
2	گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج دیپالپور	744
3	گورنمنٹ ڈگری بوائز کالج بصیر پور	312
4	گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج بصیر پور	493
5	گورنمنٹ ڈگری بوائز کالج حویلی لکھا	715
6	گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج حویلی لکھا	774
7	گورنمنٹ ڈگری بوائز کالج حجرہ شاہ مقیم	505
8	گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج حجرہ شاہ مقیم	868

(ب) تحصیل دیپالپور کے تمام ڈگری کالجز میں طلباء اور طالبات کے رزلٹ کی شرح کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل دیپالپور پی پی193 میں دو کالج ہیں گورنمنٹ ڈگری کالج حویلی لکھا اور گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج حویلی لکھا جن کی شرح رزلٹ اوپر بیان کی گئی ہے چونکہ یہ تمام کالجز دور دراز کے علاقوں میں ہیں اور طلباء کی اکثریت کم نمبروں والی ہوتی ہے اس لیے کچھ کالجز کا رزلٹ بورڈ سے کم ہے تاہم ان کالجز کے رزلٹ میں اب بہتری لائی جا رہی ہے۔

(د) پروموشن کے وقت اساتذہ کے رزلٹ کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور ناقص کارکردگی اور بورڈ سے کم رزلٹ کی بناء پر ترقی روک لی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24دسمبر 2014)

ضلع اوکاڑہ: تحصیل دیپالپور کے ڈگری کالجز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو کرنے کی تفصیلات

*3194: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ڈگری کالجز بوائز اور گرلز کی تعداد شہر وائز کتنی ہے؟

(ب) تحصیل دیپالپور کے ہر ڈگری کالج میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد مضمون وائز بتائی جائے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان ڈگری کالجز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں پر تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 04دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل دیپالپور میں 4 بوائز کالجز اور 4 گرلز کالج ہیں۔

(ب) تحصیل دیپالپور کے تمام کالجز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	کالج	خالی آسامی

1	گورنمنٹ کالج دیپالپور	تاریخ:1، ریاضی 1، فزیکل ایجوکیشن 1، کیمسٹری 1، فزکس 1، فارسی 1، عربی 1، اسلامیات 1
2	گورنمنٹ گرلز کالج دیپالپور	عربی 1، پول سائنس 1، فارسی 2، اسلامیات 1، بیالوجی 1
3	گورنمنٹ بوائز کالج بصیرپور	بیالوجی 1، کیمسٹری 1، اکنامکس 1، سوشیالوجی 1، اردو 1، سائیکالوجی 1
4	گورنمنٹ گرلز کالج بصیرپور	فزکس 1، کیمسٹری 1، بیالوجی 1، سٹیٹ 1، ریاضی 1، سوشیالوجی 1، عربی 1، اکنامکس 1
5	گورنمنٹ بوائز کالج حویلی لکھا	کیمسٹری 1، انگلش 2، اسلامیات 1، ریاضی 1، شماریات 1، سوشیالوجی 1، اردو 2، سائیکالوجی 1
6	گورنمنٹ گرلز حویلی لکھا	اکنامکس 1، انگلش 2، اردو 1، کیمسٹری 1، اسلامیات 1، ایجوکیشن 1
7	گورنمنٹ بوائز کالج حجرہ شاہ مقیم	بیالوجی 1، کیمسٹری 1، اکنامکس 1، انگلش 1، تاریخ 1، ریاضی 1، سوکس 1، پول سائنس 1
8	گورنمنٹ گرلز کالج حجرہ شاہ مقیم	کیمسٹری 1، فزکس 1، فارسی 1، کمپیوٹر سائنس 1، پول سائنس 1، فزیکل ایجوکیشن 1، انگلش 1، تاریخ 1، اسلامیات 1، جیوگرافی 1، شماریات 1، مطالعہ پاکستان 1، سوشیالوجی 1، بیالوجی 1۔

(ج) کالجز کی خالی سیٹوں پر سی ٹی آئی بھرتی کئے جاچکے ہیں اوران سیٹوں کو حکومت مستقل بنیادوں پر پر کرنے کاارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2014)</u>

سرگودھا یونیورسٹی کا قیام و بھرتی کی تفصیلات

*3209: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا یونیورسٹی کا قیام چند سال قبل عمل میں آیا تھا؟

(ب) 2010 سے اب تک کتنے لوگ اس یونیورسٹی میں بھرتی ہوئے ہیں، بھرتی کئے گئے ملازمین کی گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا نومبر 2002 میں قائم ہوئی تھی۔

(ب) یونیورسٹی آف سرگودھا چانسلر / گورنر پنجاب سے منظور شدہ سروس قوانین کے تحت ریگولر اور کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتیاں کر رہی ہے۔ اس کا شمار ایک بڑی تعلیمی درسگاہ میں ہوتا ہے جس میں 4 کالجز اور 30 شعبہ جات موجود ہیں۔ مزید برآں وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم پر 2 سب کیمپسز میانوالی اور بھکر میں قائم کئے گئے ہیں۔ یونیورسٹی آف سرگودھا روز بروز ترقی کر رہی ہے اور ہر سال تقریباً 160 امتحانات (مختلف ڈگریوں کے لئے) بھی منعقد کیے جاتے ہیں۔ جبکہ یونیورسٹیوں کے تینوں سرکاری کیمپسز میں تقریباً 29000 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ تعلیمی شعبہ جات کی ضروریات اور انتظامی شعبوں میں ملازمین کی ضرورت کے پیش نظر یونیورسٹی سروس رولز، ہائر ایجوکیشن کمیشن اور گورنر پنجاب سے منظور شدہ قوانین کی روشنی میں بھرتیاں کی جاتی ہیں۔ مطلوبہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

سرگودھا: سرگودھا یونیورسٹی کے طلباء کے لئے بس کی سہولت فراہم کرنے کی تفصیلات

*3210: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا یونیورسٹی ضلع سرگودھا میں کافی دور دراز علاقوں سے آنے والے طلباء کے لئے یونیورسٹی کی ٹرانسپورٹ موجود ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ پل 111، چک 46 جنوبی اوران کے مضافات کے چکوک سرگودھا شہر سے کافی فاصلہ پر ہیں جبکہ ان طلباء کے آنے جانے کے لئے کوئی مناسب سہولت میسر نہ ہے؟

(ج) کیا سرگودھا یونیورسٹی کی انتظامیہ ان طلباء کے لئے بس سروس مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا میں 2007ء میں 2 بسیں لی گئیں اس وقت یونیورسٹی میں طلباء کی تعداد تقریباً 7 ہزار تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹرانسپورٹ کی ضرورت بڑھتی گئی اس وقت یونیورسٹی کے پاس 21 بسیں ہیں۔ جبکہ طلباء کی تعداد 27000 تک پہنچ چکی ہے جن کے لیے یہ بسیں ناکافی ہیں۔ مناسب تعداد میں بسیں ملنے کی صورت میں مزید طلباء کو ٹرانسپورٹ مہیا کی جاسکتی ہے۔ سردست حکومت پنجاب 5 سے 6 بسیں مہیا کردے تو صورتحال میں بہتری آسکتی ہے۔

(ب) یونیورسٹی ایک وسیع علاقے کے طلباء کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ موجودہ بسیں دور دراز علاقوں سے طلباء وطالبات کو لانے کے لئے ناکافی ہیں۔ اس مسئلہ کے حل کے لیے حکومت پنجاب کی مدد درکار ہے۔ ان علاقوں کے طلباء پرائیویٹ ٹرانسپورٹ استعمال کرتے ہیں۔

(ج) اندریں حالات ایسا ممکن نہیں ہے تاہم حکومت پنجاب کے تعاون سے دور کے چکوک کو سہولت مہیا کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

ضلع اوکاڑہ: گورنمنٹ ڈگری کالج بصیر پور کی عمارت کی تعمیر ومرمت ودیگر تفصیلات

*3247: چودھری افتخار احمد چھچھر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی باؤنڈری وال اور بلڈنگ خستہ حال ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ باؤنڈری وال کے ٹوٹنے کی وجہ سے بے شمار قیمتی اشیاء چوری ہو چکی ہیں، مذکورہ کالج میں لڑکوں اور اساتذہ کے لئے کوئی فرنیچر نہ ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ کالج کی باؤنڈری وال وبلڈنگ کو مرمت کرنے، فرنیچر خریدنے اور دوسری سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 06 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 19 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ کالج 1994 میں قائم ہوا کالج کی چار دیواری اور عمارت کا زیادہ تر حصہ خستہ حال ہے۔

(ب) باؤنڈری وال کا ایک حصہ گر جانے کی وجہ سے کالج کی رہائشی کالونی سے ایک عدد برساتی پائپ (پرنالہ) اور چند ٹوٹیاں چوری ہوئی تھیں۔ جس کی FIR متعلقہ تھانہ میں درج کروادی گئی جس کی کاپی (ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جہاں تک اساتذہ کرام اور طالب علموں کے لئے فرنیچر کی کمی کی صورتحال کا تعلق ہے اس ضمن میں وضاحت یہ ہے کہ اساتذہ کرام کے لئے فرنیچر کافی ہے تاہم کالج کے 350 طالب علموں کے لئے 150 کرسیاں موجود ہیں جبکہ 200 کرسیاں مزید درکار ہیں۔

(ج) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک مشترکہ سمری بھجوائی ہے جس میں صوبہ بھر کے کالجز کی میسنگ فیسلٹیز کے لئے منظوری کی درخواست کی گئی ہے۔ اس سمری میں مذکورہ بالا کالج بھی شامل ہے اور اس کالج کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے 17 ملین روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد اس منصوبہ پر عمل درآمد کا آغاز کر دیا جائے گا۔ تاہم یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ کالج کی چار دیواری کا کچھ حصہ گر چکا ہے جس کے لئے M&R گرانٹ کو استعمال میں لانے کے لئے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کر لیا گیا ہے اور دیوار کی تعمیر کو جلد مکمل کروالیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2014)

کالج لائبریرین کا سروس سٹرکچر و دیگر تفصیلات

*3275: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن حکومت پنجاب کی طرف سے کالج لائبریرین کے سروس سٹرکچر کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن میں کالج لائبریرین کی ٹیچنگ پوسٹ کو نان ٹیچنگ پوسٹ کیوں قرار دیا گیا ہے حالانکہ کالج لائبریرین کی پوسٹ کو حکومت پنجاب محکمہ فنانس 1972 اور پھر 1977 کے Pay Revision Rules اور بعدازاں 1979 میں کالج لائبریرین کو ٹیچنگ الاؤنس دینے کے نوٹیفیکیشن جاری کرچکے ہیں؟

(ب) حالیہ سروس سٹرکچر میں صرف اور صرف 415 منظور شدہ اسامیاں دکھائی گئی ہیں جبکہ اس وقت پنجاب میں مرد و خواتین کالجز کی تعداد 536 ہو چکی ہے اور حکومت پنجاب کی طرف سے مقرر کردہ Criteria کے مطابق ہر کالج میں کالج لائبریرین کی پوسٹ بے حد ضروری ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج لائبریرین کے سروس رولز میں ردوبدل کے سلسلہ میں محکمہ ہائر ایجوکیشن نے تاحال Case ریگولیشن ونگ میں نہیں بھیجا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج لائبریرین کی اسامیاں 1997 سے تاحال خالی پڑی ہیں، جس کی وجہ سے کالجز میں معیار تعلیم انتہائی متاثر ہو رہا ہے، لہذا سروس رولز میں تبدیلی کرکے کالج لائبریرین کی بھرتی بذریعہ PPSC سے فوری کروائی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) عرصہ دراز پہلے کالجز میں کالج لائبریریز کو ٹیچنگ سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ٹیچنگ سرگرمیوں میں شامل کیا جاتا تھا، جس کی وجہ سے لائبریریز کی دیکھ بھال اور ریکارڈ مینجمنٹ بری طرح متاثر ہوئی۔

- عصر حاضر میں لائبریری سائنس ایک ترقی یافتہ شعبہ ہے جس میں اب پی ایچ ڈی تک تعلیم حاصل کی جارہی ہے۔ مزید برآں مستقبل قریب میں موجودہ لائبریریز کو ڈیجیٹل لائبریری میں تبدیل کرنے کا پائلٹ پروجیکٹ شروع ہونے والا ہے۔ جس سے لائبریری سائنس کی

مزید اہمیت بڑھ جائے گی اور محکمہ کو تجربہ کار اور جدید تقاضوں کے مطابق کام کرنے کے لیے لائبریری سائنس میں ماہر افراد کی ضرورت ہو گی، اب وہ وقت نہیں رہا جب ایک ہی فرد تمام کام کو سرانجام دیتا تھا۔ لائبریری سائنس کی موجودہ دور کی جدت اور ضروریات کی وجہ سے اس کو ایک الگ شعبہ (کیڈر) میں تبدیل کرنا اشد ضروری تھا۔

❖ مزید برآں کالج لائبریرینز کا اپنا مطالبہ بھی علیٰحدہ سروس سٹرکچر کا تھا، جس کو ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر SO(C-VI)9-6/2011 مورخہ 23-09-2013 منظور کرتے ہوئے لائبریرینز کا مندرجہ ذیل 4-Tier سروس سٹرکچر بنادیا ہے۔

1. Librarian (BS-17)
2. Senior Librarian (BS-18)
3. Deputy Chief Librarian (BS-19)
4. Chief Librarian (BS-20)

لہذا لائبریرینز کا الگ سے کیڈر بننے اور دور حاضر کے تقاضوں کی وجہ سے ان کو نان ٹیچنگ پوسٹ قرار دیا گیا ہے۔ جس سے یہ شعبہ بڑی سرعت سے ترقی کی منازل طے کرے گا۔ (کاپی "الف" ایوان کی میز پر رکھ ی گئی ہے)

❖ مزید برآں محکمہ خزانہ (فنانس) نے اس ضمن میں کوئی ایسا نوٹیفیکیشن جاری نہیں کیا ہے جس میں لائبریرینز کو ٹیچنگ الاؤنس دینے کی بات کی گئی ہو۔

(ب) نوٹیفیکیشن نمبر SO(C-VI)9-6/2011 مورخہ 23-9-2013 میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 415 ہی تھی جس میں ہر کالج کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے لائبریرینز کی سیٹ کو تقسیم کیا گیا ہے۔ اور یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ یہ نوٹیفیکیشن 2013 میں کیا گیا تھا اور مزید نئے کالجز بننے کی وجہ سے نوٹیفیکیشن میں موجود اسامیوں کی تعداد کم معلوم ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں مزید وضاحت کرنا بھی مطلوب ہے کہ SNE کی پوسٹ محکمہ خزانہ کی طرف سے ابتدائی تین سالوں میں عارضی طور پر create کی جاتی ہے۔ نئی پوسٹ کیڈر کا حصہ تبھی بنتی ہے

جب وہ مستقل طور پر محکمہ خزانہ کی طرف سے Create کی جاتی ہے۔اب نئے کالجز کے قیام کے ساتھ ہی لائبریرین کی پوسٹ SNE میں شامل کی جاتی ہے۔اس طرح کوئی بھی کالج لائبریرینز کی سیٹ کے بغیر نہیں بنتا۔(کاپی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ محکمہ ہائرایجوکیشن نے لائبریرین کے سروس رولز میں ردبدل کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایاہے۔ محکمہ کی گونہ گو مصروفیات ہونے کی باوجود لائبریرین کے سروس سٹرکچر پر کام کیا جاتا رہا اور لائبریرینز کی فلاح و بہبود کے لیے محکمہ ہائرایجوکیشن نے لائبریرین کا دیرینہ مطالبہ پورا کرتے ہوئے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر SOR-III(S&GAD)1-20/96(P) Dated: 29th October, 2014 سروس رولز میں ردوبدل کر دیاہے۔ جس سے تاریخ میں پہلی بار لائبریرینز کو 4-tier سروس سٹرکچر دینے کی وجہ سے اب ان کی BPS-20 تک ترقی کے درخشاں امکانات ہیں۔(کاپی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) سروس رولز میں تبدیلی کا پراسیس ایک لمبے عرصے سے چل رہا تھا جس کی وجہ سے خالی اسامیوں پر تقرری نہ ہو سکی، تاہم بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر SOR-III(S&GAD)1-20/96(P) Dated: 29th October, 2014 سروس رولز میں ردوبدل کر دیا ہے اور عنقریب پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے لائبریرینز کی تقرری عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)</u>

<u>سرگودھا: گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*3344: <u>ڈاکٹر نادیہ عزیز:</u> کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 34 ضلع سرگودھا میں کتنے گرلز کالج ہیں۔ کیا یہ درست ہے کہ ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ کی آبادی والے حلقہ میں گرلز کالج کی تعداد انتہائی کم ہے؟

(ب) سرگودھا یونیورسٹی میں کتنے شعبہ جات کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی میں روزانہ کی بنیاد پر درجنوں لوگوں کو بغیر کسی انٹرویو اور میرٹ کے بھرتی کیا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 2 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 34 ضلع سرگودھا میں گرلز کے لیے ایک ڈگری کالج فاروق کالونی سرگودھا میں موجود ہے جس میں تقریباً 2100 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ پی پی 34 کے علاقہ میلہ منڈی گراؤنڈ میں ایک گرلز کالج کی تعمیر کی منظوری دی جا چکی ہے اور تعمیر کے لیے دو کروڑ روپے کی رقم فراہم کر دی گئی ہے اور تعمیر کا کام جلد شروع ہو جائے گا۔

(ب) یونیورسٹی آف سرگودھا میں کل 342 شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔ جس میں چار کالجز بھی شامل ہیں۔ مزید برآں 7 ذیلی شعبہ جات بھی کالجز کا حصہ ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ یونیورسٹی آف سرگودھا سروس Statutes جو کہ گورنر پنجاب سے منظور شدہ ہیں اور ایچ ای سی کے قواعد و قانون کے مطابق بھرتیاں کرتی ہے۔ تمام بھرتیاں میرٹ پر اور انٹرویو کے انعقاد کے بعد کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2014)

ضلع اوکاڑہ: گرلز و بوائز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3348: محترمہ ثمینہ نور: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پی پی 185 اوکاڑہ میں کتنے گرلز اور بوائز کالجز ہیں اگر نہیں ہیں تو وہاں حکومت کب تک کالجز کھولنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر تعلیم

حلقہ PP-185 میں کوئی بھی بوائز اور گرلز کالج نہیں ہے۔ البتہ اس حلقہ کے نزدیک ترین گوگیرہ کے علاقے میں ایک بوائز ڈگری کالج موجود ہے اور ایک گرلز کالج تکمیل کے آخری مراحل

میں ہے۔اس کے علاوہ رینالہ خورد میں ایک بوائزاور ایک گرلز کالج موجود ہے۔یہ کالجز حلقہ پی پی185 کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8اگست 2014)

وہاڑی: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فار بوائز میں فرنیچر کی تفصیلات

*3381: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار بوائز وہاڑی میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد کتنی ہے، کلاس وائز تعداد سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ شہر کے سب سے بڑے کالج میں فرنیچر کی کمی کی وجہ سے اکثر طلباء کھڑکیوں میں بیٹھ کراور دروازوں میں کھڑے ہوکر تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیاحکومت اس کالج کو فرنیچر مہیا کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی16دسمبر2013 تاریخ ترسیل 31مارچ2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ فار بوائز وہاڑی میں طلباء کی تعداد کی کلاس وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام کلاس	تعداد
1	انٹر میڈیٹ پارٹ۔I	1360
2	انٹر میڈیٹ پارٹ۔II	1002
3	بی اے/بی ایس سی پارٹ۔I	322
4	بی اے/بی ایس سی پارٹ۔II	404
5	ایم اے پارٹ۔I	26
6	ایم اے پارٹ۔II	35
	کل تعداد	3149

(ب)بنیادی طور پر کالج میں فرنیچر کی کمی نہ ہے۔کالج میں کل 29 کلاس رومز،5 لیبارٹریز،ایک لائبریری اور ایک ہال ہے۔ جن میں گنجائش کے مطابق فرنیچر موجود ہے تاہم سال 2010 میں M.A بلاک کے 04 کلاس رومز، 01 لائبریری اور 02 سٹاف رومز ضلعی حکومت نے تعمیر کئے تھے جن کے لئے فرنیچر مہیا نہ کیا گیا تھا۔اس وقت 200 کرسیوں کی ضرورت ہے علاوہ ازیں طلباء بعض اوقات کسی پاپولر ٹیچر کی کلاس میں کمرے کی گنجائش سے زیادہ چلے جاتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں کھڑا ہونا پڑتا ہے۔عام طور پر طلباء کرسیوں اور بینچوں پر بیٹھ کر ہی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

(ج)اگلے مالی سال 15-2014 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ایک Block Allocation کو شامل کیا ہے جس میں صوبہ بھر کے کالجز کو مرحلہ وار فرنیچر فراہم کیا جائے اور ضلع وہاڑی کے کالجز کو بھی اس میں شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

ضلع ساہیوال: بوائز و گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیل

*3402: جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے بوائز و گرلز کالجز واقع ہیں،ان کے نام اور جگہ کے بارے میں بتائیں؟

(ب)مذکورہ بالا کالجز میں کلریکل سٹاف کے عہدہ جات، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت ضلع ساہیوال میں مزید کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک،اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں اس وقت 06 کالجز کام کر رہے ہیں جن میں 3 کالجز بوائز اور 3 گرلز کالجز ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

بوائز کالجز

کالج کا نام	جگہ / رقبہ
1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال	83ایکڑ
2۔ گورنمنٹ امامیہ کالج ساہیوال	8ایکڑ4کنال
3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی	22ایکڑ

گرلز کالجز

کالج کا نام	جگہ / رقبہ
1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین کالج روڈ ساہیوال	19ایکڑ6کنال
2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہڑپہ	2ایکڑ5مرلے
3۔ گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی	5ایکڑ7کنال

(ب) کالجز میں تعینات کلریکل سٹاف کے عہدہ جات اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب میں ضلع ساہیوال میں درج ذیل کالجز کے قیام کی منظوری دی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ساہیوال فرید ٹاؤن زیر تعمیر ہے۔

2۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمیر ٹاؤن ضلع ساہیوال کے قیام کی سکیم PC-1 منظور ہونے کے بعد مجاز اتھارٹی کی طرف سے فنڈز کی ایڈمنسٹریٹو اپروول (Administrative Approval) جاری ہو چکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2014)</u>

<u>تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد: بوائز کالج سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3411: <u>جناب جعفر علی ہوچہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ</u>:-

(الف) گورنمنٹ کالج برائے بوائز تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس کالج میں کرسیوں، فرنیچر، بینچز کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) کیا اس کالج میں سائنس اور کمپیوٹر لیب موجود ہیں؟

(د) اس کالج میں لیکچرار اور ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں کتنی ہے اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس کالج کی میسنگ فسلٹیز پوری کرنے اور خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے بوائز تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں کل 735 طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ کلاس وائز طالب علموں کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

فرسٹ ایئر	سیکنڈ ایئر	تھرڈ ایئر	فورتھ ایئر	کل تعداد
381	262	53	39	735

(ب) کالج ہذا میں 328 کرسیاں، 85 بینچز، 77 سٹول اور 05 روسٹرم ہیں۔

(ج) کالج ہذا میں سائنس لیب ہے لیکن کمپیوٹر لیب نہ ہے۔

(د) کالج ہذا میں کل 23 اساتذہ کی اسامیاں ہیں جن میں سے 09 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	اسامی	مضمون	تاریخ
1	اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	بیالوجی	06-06-13 سے خالی ہے۔
2	اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	باٹنی	15-11-06 سے خالی ہے۔
3	اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	فزکس	05-12-99 سے خالی ہے۔
4	اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	سائیکالوجی	31-08-12 سے خالی ہے۔
5	لیکچرار (BS-17)	کیمسٹری	21-04-11 سے خالی ہے۔
6	لیکچرار (BS-17)	انگریزی	24-08-11 سے خالی ہے۔

7	لیکچرار(BS-17)	اردو	23-05-13 سے خالی ہے۔
8	لیکچرار(BS-17)	تاریخ	13-08-13 سے خالی ہے۔
9	لیکچرر(BS-17)	زوالوجی	08-12-13 سے خالی ہے۔

(ہ)جہاں تک مسنگ فسلیٹیز کا تعلق ہے محکمہ اعلیٰ تعلیم صوبے بھر کے کالجز سے اعداد و شمار اکھٹے کر رہا ہے تاکہ مرحلہ وار تمام کالجز کی اشد ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔مالی سال 15-2014 کا آغاز ہو چکا ہے اور اس مالی سال کے دوران کالجز کی مسنگ فسلیٹیز کی مرحلہ وار فراہمی کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔جہاں تک خالی اسامیوں کو پر کرنے کی بات ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ لیکچرار (BS-17) کی تمام بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جاتی ہے۔دور دراز کے علاقہ جات میں نئی بھرتی پر سیٹیں فل کی جاتی ہیں تاہم بعد ازاں ٹرانسفر کے ذریعے اساتذہ اپنے نزدیکی علاقوں میں چلے جاتے ہیں۔جس وجہ سے ان علاقوں میں مشکلات پیش آتی ہیں۔اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18) کی تعیناتی ترقی کے بعد کی جاتی ہے اور حکومت جلد ہی ترقی کے ذریعے اسسٹنٹ پروفیسر کی خالی اسامیوں کو فل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس صورت حال کے باوجود اساتذہ کی وقتی کمی گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق CTI کے ذریعے ہر سال پوری کی جاتی ہے۔اس طرح طلباء کا تعلیمی لحاظ سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوتا۔گورنمنٹ کالج برائے بوائز تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں سیٹیں خالی ہیں لیکن تمام سیٹیں فی الحال CTI کے ذریعے فل کی گئی ہیں اور جلد ہی ان خالی سیٹوں پر اساتذہ بذریعہ تبادلہ تعینات کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2014)</u>

<u>تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد۔گرلز ڈگری کالج سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3412:جناب <u>جعفر علی ہوچہ</u>:کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین تاندلیانوالہ (فیصل آباد) میں طالبات کی تعداد 1200 ہے جبکہ ان کے بیٹھنے کے لئے صرف 2 سو کرسیاں / بنچ ہیں؟

(ب)اس کالج میں ابھی تک کمپیوٹر اور سائنس لیب نہ ہیں، سائنس لیکچرار و کمپیوٹر لیکچرار کی اسامیاں بھی سرے سے نہ ہیں، اگر اسامی ہے بھی تو ان پر کوئی تعیناتی نہ ہوئی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کالج کے لیکچرارز اور دیگر اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کالج ہذا میں 1066 طالبات زیر تعلیم ہیں جن کے لئے 225 عدد بینچ (675 طالبات کے بیٹھنے کے لئے) اور 304 عدد کرسیاں موجود ہیں۔ مزید براں اس سال Revenue گرانٹ میں سے مزید 390 کرسیاں کالج کو فراہم کر دی جائیں گی۔ جن کی منظوری ہو چکی ہے۔

(ب) کالج ہذا میں کمپیوٹر لیبارٹری تعمیر ہو چکی ہے کمپیوٹر کی متعلقہ اسیسریز اور فرنیچر وغیرہ خریدنے کے لئے (Revenue) گرانٹ اس سال 15-2014 میں Allocate ہو چکی ہے اور جلد ہی یہ تمام چیزیں خرید کر کالج ہذا کی لیبارٹری مکمل کر دی جائے گی۔ فی الحال کالج ہذا نے اپنی مدد آپ کے تحت کمپیوٹر لیب میں کمپیوٹرز کا اہتمام کر رکھا ہے۔ کمپیوٹر ٹیچر موجود ہے جو کہ طالبات کو کمپیوٹر کی تعلیم سے آراستہ کر رہی ہے۔ سائنس کی لیبارٹریز مع سامان موجود ہے۔ سائنس کی اسامیاں بھی موجود ہیں جبکہ باٹنی، کیمسٹری، ریاضی اور زوآلوجی کی اسامیاں خالی ہے۔ تاہم ان اسامیوں پر محکمہ تعلیم کی مرضی کے مطابق CTI بھرتی کی گئی ہے جو کہ تدریسی فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

(ج) محکمہ تعلیم نے کالجز میں لیکچرار کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیجنے کے لیے سمری تیار کر لی ہے جن پر کمیشن جلد ہی بھرتی کا عمل شروع کرے گا۔ تاہم کالجز میں اساتذہ کی کمی کو دور کرنے کے لیے محکمہ تعلیم کی ہدایت پر پرنسپلز نے اپنے اپنے کالجز میں ضرورت کے مطابق CTIs بھرتی کر لیے ہیں جو تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ دیگر اسامیوں پر بھرتی کرنے کے لئے فہرستیں تیار کر لی گئی ہے جن پر جلد ہی بھرتی کر لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2014)

ڈی جی خان: گرلز و بوائز کالجز اور نتائج کی تفصیل

*3434: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈی جی خان کے گرلز و بوائز کالجز میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران نتائج کی شرح بتدریج کتنے فیصد رہی؟

(ب) ان نتائج کی روشنی میں حکومت نے اس شرح کو بڑھانے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے اور ان اقدامات سے کیا فوائد حاصل ہوئے؟

(ج) ان کالجز میں پچھلے دو سالوں کے دوران کل کتنے طالب علموں نے داخلہ لیا، کالج وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان کالجز کے پرنسپل صاحبان و دیگر اساتذہ کو تعلیمی نتائج کی شرح بڑھانے کے لئے حکومت نے کیا کوئی ٹارگٹ دیا، اگر ہاں تو اس سے تعلیمی نتائج کی شرح کتنے فیصد بڑھی؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ہر سال بورڈ اور یونیورسٹی کے رزلٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام کالجز کو ہدایات دی گئیں جس کی وجہ سے ہر سال بہتر شرح کے ساتھ نتائج حاصل کر رہے ہیں اور مزید بہتری کے لیے کوشاں ہیں۔ کالج کی بہتر کارکردگی کے لیے اساتذہ کی خالی اسامیوں پر CTI,s کی بھرتی کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اچھے نتائج کی صورت میں اساتذہ کی حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے جبکہ ناقص نتائج ان کی پروموشن پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

(ج) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) ہر سال Academic Calendar مرتب کیا جاتا ہے۔ ہر سال کالج پرنسپل کا ٹارگٹ ہوتا ہے کہ نتائج کی شرح کا تناسب بورڈ یا یونیورسٹی کی شرح سے زیادہ ہو۔ گزشتہ سال اور رواں سال کے نتائج کے موازنہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نتائج میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2014)</u>

ڈی جی خان: گرلز کالجز کی عمارات سے متعلقہ تفصیلات

*3435: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ڈی جی خان کے گرلز کالجز کو پچھلے پانچ سالوں کے دوران سالانہ کتنی گرانٹ کس کس مد میں فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کس کس بلڈنگ کی تعمیر کی گئی، ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کس کس کالج کی عمارت خستہ حال اور کس کی عمارت طالبات کی تعداد سے کم ہے، کتنے کمرہ جات کی مزید ضرورت ہے، کالج وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان کالجز کے مذکورہ مسائل کب تک حل کر دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) ضلع ڈی جی خان کے گرلز کالجوں میں پچھلے پانچ سالوں میں ملنے والی گرانٹ کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پچھلے سالوں کے دوران مندرجہ ذیل کالجوں میں بننے والی عمارات اوران پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	کالج کانام	تعمیر شدہ عمارات	لاگت
1	گورنمنٹ کالج خواتین، ڈیرہ غازی خان	ملٹی پرپزہال، 5 کلاس رومز اور فاطمہ جناح بلاک	13.367 ملین روپے (Capital)
2	گورنمنٹ کالج خواتین ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان	ہاسٹل ملٹی پرپزہال، پرنسپل رہائش اور کالج	26.036 ملین روپے (Capital)

		کنٹین	
3	گورنمنٹ کالج خواتین کوٹ چھٹہ	نئی عمارت کی تعمیر	52.516ملین روپے(Capital) 3.860ملین روپے (Revenue)
4	گورنمنٹ کالج خواتین چوٹی زیریں	کوئی نہیں	
5	گورنمنٹ کالج خواتین تونسہ شریف	ملٹی پرپز ہال، لیکچر تھیٹر، فاطمہ جناح بلاک اور 3 کلاس رومز	8.000ملین روپے (Capital)
6	گورنمنٹ کالج خواتین کوٹ قیصرانی	نئی تعمیر شدہ عمارت	64.744ملین روپے(Capital) 2.680ملین روپے (Revenue)

(ج) ضلع ڈی جی خان کے مندرجہ بالا کالجوں کی کوئی بھی عمارت خستہ حال نہیں تاہم ان کالجوں میں اضافی کلاس رومز اور دیگر مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	کالج کا نام	اضافی ضرویات
1	گورنمنٹ کالج خواتین، ڈیرہ غازی خان	06مزید کلاس روم کی تعمیر
2	گورنمنٹ کالج خواتین ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان	06مزید کلاس روم کی تعمیر
3	گورنمنٹ کالج خواتین کوٹ چھٹہ	کوئی نہیں
4	گورنمنٹ کالج خواتین چوٹی زیریں	04اضافی کلاس رومز اور واش رومز
5	گورنمنٹ کالج خواتین تونسہ شریف	03اضافی کلاس رومز
6	گورنمنٹ کالج خواتین کوٹ قیصرانی	کوئی نہیں

(د) جیساکہ جزو"ج"میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ چھ کالجز میں سے دو کالجز کی اضافی ضروریات نہیں ہیں باقی ماندہ کے لئے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو مسنگ فسلیٹیز کی ایک مجموعی سمری مورخہ 14۔11۔21 کو ارسال کی ہے۔ جس میں گورنمنٹ کالج خواتین ماڈل ٹاؤن اور گورنمنٹ کالج خواتین چوٹی زیریں ڈی جی خان کی اضافی ضروریات کو شامل کر لیا گیا ہے۔مزید براں گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈیرہ غازی خان، گورنمنٹ کالج خواتین تونسہ شریف کی اضافی ضروریات کا جائزہ لیا جارہا جن کی فراہمی کو جلد یقینی بنایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2014)

فیصل آباد: کالجز اور دستیاب ٹرانسپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3448: میاں طاہر: کیا وزیر ہائر ایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کتنے کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ کالج وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں کے پاس کتنی بسیں پک اینڈ ڈراپ برائے طلباء ہیں، تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(د) ان بسوں کو چلانے کے لئے عملہ کے نام، پتہ جات اور عہدہ بتائیں؟

(ہ) ان بسوں کو چلانے اور ان کی مرمت کے لئے کتنی رقم حکومت نے سال 14۔2013 کے بجٹ میں فراہم کی ہے؟

(و) کس کس کالج کی بسیں مطلوبہ عملہ اور ڈیزل / پٹرول نہ ہونے کی وجہ سے کب سے بند کھڑی ہوئی ہیں؟

(ز) کیا حکومت ان کالجوں کی بسوں کو چلانے کے لئے ڈرائیور مع دیگر عملہ اور پٹرول / ڈیزل کی خرید کے لئے رقم دینے کو تیار ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں سات کالج ہیں:۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف سائنس سمن آباد، فیصل آباد

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد

3۔ گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج عبداللہ پور، فیصل آباد

4۔ گورنمنٹ اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد

5۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس عبداللہ پور فیصل آباد

6۔ گورنمنٹ ڈگری کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد

7۔ گورنمنٹ ملت ڈگری کالج غلام محمد آباد، فیصل آباد

(ب)ان کالجوں میں زیر تعلیم طلبہ کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام	طلباء کی تعداد
1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف سائنس سمن آباد، فیصل آباد	(2140)
2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد	(4779)
3۔ گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج عبداللہ پور، فیصل آباد	(2027)
4۔ گورنمنٹ اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد	(2042)
5۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس عبداللہ پور فیصل آباد	(1265)
6۔ گورنمنٹ ڈگری کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد	(465)
7۔ گورنمنٹ ملت ڈگری کالج غلام محمد آباد، فیصل آباد	(219)

(ج) فیصل آباد شہر کی حدود میں صرف گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد کے پاس بس ہے۔

(د) کالج انتظامیہ نے کالج بس فنڈ سے بس کو چلانے کے لئے عارضی طور پر ڈرائیور اور کنڈیکٹر کا انتظام کیا ہوا ہے۔ جن کے نام، پتہ جات درج ذیل ہیں:۔

ڈرائیور: یوسف علی خاں، مکان نمبر 68 محلہ سمن آباد سیکٹر سی فیصل آباد

کنڈیکٹر: عاطف مرتضیٰ، P/778 محلہ کلیم شہید کالونی نمبر 1 فیصل آباد

(ہ) جن کالجز کو 13-2012 اور 14-2013 میں بسیں فراہم کی گئی ہیں ان کے لیے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی اسامیاں منظور ہو چکی ہیں تاہم حکومت پنجاب کی عائد کردہ تقرری پر پابندی کی وجہ سے

ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی تقرری نہ ہو سکی ہے۔ بہر حال محکمہ اعلیٰ تعلیم نے بحوالہ لیٹر نمبر DS (Budget) College Buses/2013 مورخہ 2013-10-24 پر نسپل صاحبان کو اجازت دی ہوئی ہے کہ وہ کالج بس فنڈ سے عملہ و بس کے اخراجات پورے کریں۔

(و) چونکہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے پر نسپل صاحبان کو ہدایات جاری کی ہوتی ہیں کہ وہ کالج بس فنڈ سے بس اور عملہ کے اخراجات پورے کریں۔ اس لیے یہ بسیں زیر استعمال ہیں اور طالبات ان سے مستفید ہو رہی ہیں۔

(ز) چونکہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کالجز کی بسوں کو چلانے کے لیے پالیسی جاری کی ہوئی ہے پر نسپل صاحبان کو اس پالیسی کے مطابق پٹرول، ڈیزل اور مرمت کے اخراجات کالج بس فنڈ سے پورے کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور ڈرائیور، کنڈیکٹر بھی اس فنڈ سے رکھنے کی اجازت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2014)

فیصل آباد: طالبات کے لئے فراہم کی گئی بسوں کی تفصیلات

*3449: میاں طاہر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن کے کن کن کالجز برائے خواتین کے پاس پک اینڈ ڈراپ برائے طالبات بسیں فراہم کی گئیں ہیں، ان کی تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بسیں تو ان کالجوں کو فراہم کر دی گئی ہیں مگر ان کے لئے ڈرائیور اور دیگر عملہ فراہم نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی ان کے ڈیزل / تیل خریدنے کے لئے رقم فراہم کی جا رہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیزل / پٹرول / ڈرائیورز کے نہ ہونے کی وجہ سے یہ بسیں کھڑی ہیں اور ان کا طالبات کو کوئی فائدہ نہ ہوا ہے؟

(د) کیا حکومت ان بسوں کو چلانے کے لئے ڈرائیورز و دیگر عملہ اور پٹرول / ڈیزل / تیل کے لئے رقم فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں موجود خواتین کالجز جن کو بسیں فراہم کی گئی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	تعداد
1	گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین عید گاہ روڈ فیصل آباد	02
2	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد	01
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد فیصل آباد	01
4	گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلستان کالونی فیصل آباد	01
5	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پیپلز کالونی فیصل آباد	01
6	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد	01
7	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سمن آباد، فیصل آباد	01
8	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈجکوٹ	01
9	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، سمندری	02
10	گورنمنٹ کالج برائے خواتین تاندلیانوالہ	01
11	گورنمنٹ کالج برائے خواتین جڑانوالہ	01
12	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھڑریانوالہ	01
13	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، جھنگ	01
14	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، شورکوٹ	01
15	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، چنیوٹ	01
16	گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج چناب نگر	01
17	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ	01
18	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، گوجرہ	01
19	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، پیر محل	01
20	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمالیہ	01

درج بالا سات کالجز میں بسیں پہلے سے موجود ہیں اور ان کے لیے گورنمنٹ نے اسامیاں پہلے سے ہی منظور کی ہوئی ہیں اس لیے ان سات کالجوں کی بسوں پر مستقل ڈرائیور اور کنڈیکٹر کام کر رہے ہیں۔
اس کے علاوہ 13 کالجوں کو 13-2012 اور 14-2013 میں بسیں فراہم کی گئی ہیں۔ان بسوں کو چلانے کے لیے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی اسامیاں منظور ہو چکی ہیں۔ جن پر بھرتی حکومت پنجاب کی ہدایات پر کی جائے گی۔
(ب) جن کالجز کو 13-2012 اور 14-2013 میں بسیں فراہم کی گئی ہیں ان کے لیے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی اسامیاں منظور ہو چکی ہیں تاہم حکومت پنجاب کی عائد کردہ تقرری پر پابندی کی وجہ سے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی تقرری نہ ہو سکی ہے۔ بہر حال محکمہ اعلیٰ تعلیم نے بحوالہ لیٹر نمبر DS (Budget) College Buses/2013 مورخہ 24-10-2013 پر نسپل صاحبان کو ہدایات دی ہوئی ہے کہ وہ کالج بس فنڈ سے عملہ بس کے اخراجات پورے کریں۔
(ج) چونکہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے پرنسپل صاحبان کو ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ وہ کالج بس فنڈ سے بس اور عملہ کے اخراجات پورے کریں۔اس لئے یہ بسیں زیر استعمال ہیں اور طالبات ان سے مستفید ہو رہی ہیں۔
(د) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کالجز کی بسوں کو چلانے کے لیے پالیسی جاری کی ہوئی ہے پرنسپل صاحبان کو اس پالیسی کے مطابق پٹرول، ڈیزل اور مرمت کے اخراجات کالج بس فنڈ سے پورے کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور ڈرائیور، کنڈیکٹر بھی اس فنڈ سے رکھنے کی اجازت ہے۔
حکومت پنجاب نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد کو کالج بس چلانے کے لیے 14-2013 میں POL میں -/306000 روپے اور بس مرمت کے لئے -/50000 روپے جاری کیے ہیں۔
فیصل آباد شہر کی حدود میں صرف گورنمنٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد کے پاس بس ہے جو چل رہی ہے۔

2013-14 کے بجٹ میں حکومت نے بسوں کو چلانے کے لیے بجٹ جاری کیا ہوا تھا مگر 2014-15 کے لیے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے پرنسپل صاحبان کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ کالج بس فنڈ سے بسوں کے اخراجات پورے کریں۔یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو کالج بس کے معاملات کا جائزہ لے رہی ہے اور ضروری ترامیم کے لئے سفارشات بھی تیار کر رہی ہے جن پر منظوری کے بعد عملدرآمد شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2014)

پنجاب میں پرائیویٹ یونیورسٹیوں کی تفصیلات

*3497: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کتنی پرائیویٹ یونیورسٹیوں کو کن کن شہروں میں Operate کرنے کی اجازت دی گئی ہے؟

(ب) ایسی یونیورسٹیوں کو پنجاب یونیورسٹی کے ساتھ یا دیگر سرکاری یونیورسٹیوں کے ساتھ الحاق کرنے کا کیا طریقہ ہے، اس کی کیا ریکوائرمنٹ ہیں؟

(ج) ایسی یونیورسٹیوں کو ڈگریاں جاری کرنے کا اختیار کس قانون کے تحت دیا گیا ہے؟

(د) کیا ایسی ڈگریوں کی کوئی قانونی حیثیت ہے، کیا کچھ یونیورسٹیاں بیرونی ڈگریاں ملک کے اندر دینے کی مجاز ہیں؟

(ہ) کیا ایسی یونیورسٹیاں من مانی فیس چارج کر سکتی ہیں؟

(و) ایسے اداروں کو کھولنے کی اجازت کون سا محکمہ دیتا ہے، کیا ان کو کنٹرول کرنے کا کوئی میکنزم ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب میں کل 23 پرائیویٹ اداروں اور یونیورسٹیز کو کام کرنے کی اجازت دی گئی ہے جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔لاہور سکول آف اکنامکس، لاہور
2۔یونیورسٹی آف ساؤتھ ایشیاء، لاہور
3۔یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب، لاہور
4۔یونیورسٹی آف لاہور، لاہور
5۔دی ہجویری یونیورسٹی، لاہور
6۔دی یونیورسٹی آف فیصل آباد، فیصل آباد
7۔یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور
8۔گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ
9۔فارمین کرسچن کالج، لاہور
10۔بیکن ہاؤس نیشنل یونیورسٹی، لاہور
11۔منہاج یونیورسٹی، لاہور
12۔یونیورسٹی آف واہ کینٹ، واہ کینٹ
13۔ہائی ٹیک یونیورسٹی، ٹیکسلا
14۔لاہور لیڈز یونیورسٹی، لاہور
15۔قرشی یونیورسٹی، مریدکے
16۔لاہور گیریژن یونیورسٹی، لاہور
17۔انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ سائنسز، لاہور
18۔نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس، لاہور
19۔سپیریئر کالج، لاہور
20۔ایمپیریل کالج، لاہور
21۔علی انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن، لاہور

22۔انسٹیٹیوٹ آف سدرن پنجاب، ملتان

23۔گلوبل انسٹی ٹیوٹ، لاہور

(ب) مندرجہ بالا تمام یونیورسٹیز خود مختار ہیں لہذا یہ اپنی ڈگری جاری کرتی ہیں۔

(ج) مندرجہ بالا یونیورسٹیز/اداروں کو یہ اختیار پنجاب اسمبلی کے ذریعے ایکٹ پاس کر کے دیا گیا ہے۔

(د) ان اداروں کی ڈگریاں HEC سے منظور شدہ ہیں۔مزید برآں یونیورسٹی Linkages پروگرام کے تحت یہ یونیورسٹیز مشترکہ ڈگری دے سکتی ہیں۔

(ہ) فیسوں کا تعین ان یونیورسٹیز کا بورڈ آف گورنرز کرتا ہے۔

(و) ایسے تمام اداروں کو کھولنے کی اجازت محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب دیتا ہے جبکہ ہائر ایجوکیشن کمیشن اور ہائر ایجوکیشن پنجاب تمام معاملات کی نگرانی کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: گورنمنٹ کالج برائے خواتین کے بارے میں تفصیلات

*3525: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طالبات کی کل تعداد کیا ہے؟

(ب) اگر فرنیچر طالبات کی تعداد کے مقابلہ میں کم ہے تو حکومت اس کو طالبات کی تعداد کے مطابق کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کالج مذکورہ بالا میں سائنس لیبز کے لئے سامان کی خریداری کے لئے آخری فنڈز کب فراہم کئے گئے؟

(د) کیا مذکورہ کالج کی اپنی کمپیوٹر لیب موجود ہے اگر موجود ہے تو طالبات سے کمپیوٹر فنڈز فیس کیوں وصول کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 3,142 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ب) مذکورہ کالج میں اس وقت طالبات کے لئے 1600 کرسیاں موجود ہیں مزید فرنیچر کے لئے PC-I منظور ہو چکا ہے جس میں پنجاب بھر کے مختلف کالجز کے ساتھ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ بھی شامل ہے اور کالج ہذا کو مزید فرنیچر موجودہ مالی سال میں ہی فراہم کر دیا جائے گا۔

(ج) سائنس لیبز کے سامان کی خریداری کے لئے 07-2006 میں چالیس لاکھ کے فنڈز فراہم کئے گئے۔

(د) اس سال کالج نے اپنی کمپیوٹر لیب قائم کرلی ہے چونکہ یہ لیب کالج فنڈز سے بنائی گئی ہے اس لئے طالبات سے کمپیوٹر فیس وصول کی جارہی ہے اور اس سے کمپیوٹر ٹیچرز اور ملازمین کی تنخواہیں اور لیب کے دیگر اخراجات پورے کئے جاتے ہیں تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم مرحلہ وار فیس کی کمی پر غور کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: کالج میں طالبات اور اساتذہ کی شرح کے بارے میں تفصیلات

*3526: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ تعلیم کے یارڈ سٹک کے مطابق کسی تعلیمی ادارے میں طلباء اور اساتذہ کی تعداد کا تناسب کیا ہونا چاہیے؟

(ب) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طالبات اور اساتذہ کی شرح تناسب کیا ہے کتنی طالبات کو ایک استاد میسر ہے؟

(ج) اگر حکومت مذکورہ کالج میں سٹاف کی شدید کمی کو دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(د) کیا حکومت کالج مذکورہ بالا میں نان ٹیچنگ سٹاف کی شدید کمی کو بھی پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) محکمہ تعلیم کے یارڈسٹک کے مطابق کسی تعلیمی ادارے میں طلباء اور اساتذہ کی تعداد کا تناسب 1:60 ہوتا ہے۔

(ب) مذکورہ کالج میں طلبہ کی تعداد 3122 ہے اور اساتذہ کی تعداد 31 ہے۔اس طرح 93 طالبات کو ایک استاد میسر ہے۔

(ج) اس ضمن میں محکمہ کو 36 اساتذہ کی نئی سیٹوں کی ڈیمانڈ مل چکی ہے جو کہ پبلک سروس کمیشن کو جلد بھجوادی جائے گی۔

(د) حکومت پنجاب نے بھرتیوں پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔کالج میں نان ٹیچنگ سٹاف کل منظور شدہ اسامیاں 32 ہیں جن میں سے 25 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 7 اسامیاں خالی ہیں جس کو بذریعہ ٹرانسفر جلد از جلد پورا کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2014)

گجرات: گورنمنٹ گرلز کالج ڈنگہ میں بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3575: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج ڈنگہ (ضلع گجرات) میں کون کونسی میسنگ فیسلٹیز ہیں؟

(ب) حکومت اس کالج کی تمام میسنگ فیسلٹیز کو پورا کرنے کا کب تک ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج ڈنگہ ضلع گجرات میں مندرجہ ذیل میسنگ فیسلٹیز ہیں۔

1۔ کلاس رومز کے لئے 500 کرسیاں

2 10,000 گیلن واٹر ٹینک

3۔ ڈگری بلاک

4۔ کھیل کا میدان

5۔ گرلز ہاسٹل اور رہائشی ایریا کی چاردیواری

(ب)کالج ہذا کے لئے ایک ترقیاتی منصوبہ تیار کیا گیا ہے جس کی مالیت 93.620 ملین روپے ہے اس منصوبے کے PC-I مندرجہ بالا مسنگ فسلیٹیز کو شامل کر لیا گیا ہے جسے جلد ہی وزیراعلیٰ پنجاب سے رقم کی فراہمی کی منظوری کے لئے بھیج دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014)

گجرات: گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈنگہ سے متعلقہ تفصیلات

*3576: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات کب قائم ہوا تھا؟

(ب) جب یہ کالج بنایا گیا تو اس کا PC-I بنایا گیا تھا۔ اس کے PC-I کی منظوری کس نے دی تھی، اس کے PC-I میں کیا کیا شامل تھا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس کالج میں فرنیچر کی کمی ہے اس میں کمپیوٹر لیب، سائنس لیب نہ ہے اور اس کی چار دیواری بھی نامکمل اور گری ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت اس کالج کی درج بالا میسنگ فیسلیٹیز پوری کرنے اور اس کالج میں جو سائنس سٹاف و لیکچرار وغیرہ کی اسامیاں خالی ہیں وہ پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2014ء تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات 2004 میں قائم ہوا تھا۔

(ب)PC-I کی منظوری اس وقت کے ضلع ناظم نے دی تھی جس میں عمارت کے لئے 18.921 ملین روپے اور دیگر سامان کے لئے 0.942 ملین روپے شامل تھے۔

(ج) جی ہاں کالج میں فرنیچر کی کمی ہے کمپیوٹر لیب اور سائنس لیب نہ ہے اور کالج کی چار دیواری کا کچھ حصہ گرا ہوا ہے۔

(د) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے مذکورہ کالج میں فرنیچر کی فراہمی کے لئے 3.414 ملین روپے فراہم کر دیے ہیں جس کی خریداری کا عمل اس سال کے اختتام تک مکمل کر لیا جائے گا۔ بقیہ ماندہ میسنگ فیسلٹیز کے لئے محکمہ نے تخمینہ لگانے کی ہدایات جاری کر دی ہیں ضروری قانونی کارروائی کے بعد ان میسنگ فیسلٹیز کی فراہمی کو اگلے مالی سال میں یقینی بنایا جائے گا مزید برآں یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم صوبہ بھر کے کالجز کی اساتذہ کی خالی اسامیوں کو CTIs کے ذریعے پر کر لیتا ہے تاکہ طلباء وطالبات کی تعلیمی ضروریات کو پورا کیا جا سکے تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم اساتذہ کی خالی اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پر کرنے کے لئے اعداد و شمار اکٹھے کئے جا رہے ہیں اور جلد ہی اسے مرحلہ وار کمیشن کو ارسال کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2014)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 24 دسمبر 2014ء — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014ء محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں طارق محمود	2135
2	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2677
3	جناب احمد خان بھچر	1783
4	قاضی عدنان فرید	2013
5	چودھری اشرف علی انصاری	2037
6	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	2084
7	جناب محمد انیس قریشی	3494۔2175
8	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2421۔2420
9	محترمہ نگہت شیخ	2886۔2627
10	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	3191۔3189
11	میاں خرم جہانگیر وٹو	3194۔3193
12	چودھری فیصل فاروق چیمہ	3210۔3209
13	چودھری افتخار احمد چھچھر	3247
14	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3402۔3275
15	ڈاکٹر نادیہ عزیز	3344
16	محترمہ ثمینہ نور	3348
17	محترمہ شمیلہ اسلم	3381
18	جناب جعفر علی ہوچہ	3412۔3411
19	جناب احمد علی خان دریشک	3435۔3434
20	میاں طاہر	3449۔3448
21	جناب امجد علی جاوید	3526۔3525

22	میاں طارق محمود	3575۔3576